السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماراہ المسلمون حسنا فہو حسن'' کیا حدیث ہے؟اگر ہے تواسنادی حیثیت بیان فرمائیں؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ھذا علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ نے (کشف الخفاء (2/12)(کشف الخفاء ومزیل الالباس (2/188) اور علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے (المقاصد) الحسنہ میں ص 367) پر بحوالہ (کتاب المسنہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ) ایک روایت کے ضمن میں بایں الفاظ زکر کی ہے:

(فماراہ المسلمون حسنا فہو عند اللہ حسن». قال الالبانی لا اصل لہ مرفوعا وانما ورد موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الضعیفہ (2/17) (ح533»

پھر دونوں نے کہا کہ یہ روایت موقوف حسن ہے۔ یعنی صحابی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔جو حسن درجہ کا ہے۔علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔حافظ ابن عبدالہادی نے اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حد درجہ کمزور سند سے مرفوع بیان کیا ہے صحیح ترین بات یہ ہے کہ ابن مسعود پر موقوف ہے۔

نیز دونوں نے اس بات کی بھی نفی کی ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں ہو لیکن ''المقاصد الحسنہ'' کے معلق عبد اللہ محمد صدیق نے کہا ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں بھی موجود ہے۔(صححہ احمد شاکر موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ احمد(2/9/31)(3600) شاکر مجمع الزوائد 01/177) وابو نعیم فی الحلیۃ(1/375

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص298

محدث فتویٰ